کر وُضو پہلے آبِ کوثر سے
لے کے طوبی کی کلکِ اَطہر سے

شاہِ سیف الہدی کی مدح و ثنا
بہتریں لکھ مدادِ انور سے

یہ تو وہ شاہ دیں ہیں جس کا نَسَب
ہے نبی مصطفی پیمبر سے

یہ مفضل تو ہو گئے متّصِل
پنجتن کی کساء اطہر سے

ہاشِمی فاطمی فیوضوں سے
پل رہا ہے جہاں اِسی گھر سے

کر رہیں ہیں نثار سن کے بیاں
حور و املاك قدسی گوہر سے

صدق اور صفا کے عالم میں
آ رہے ہیں نظر ابی ذر سے
ہے مہک قدسیوں کی محفل میں
شہ کی ذکر کی مُشک و عنبر سے
ناز اور نعم میں پلتے ہیں
مؤمنین یہ فاطمی گھر سے
اے یمانی کل امانی کے
سب کو ملتے ہے دُر اِسی دَر سے
غیر ممکن ہے شکر مولی کا
عبد خاکی یمانی کمتر سے